



”الله کہ حدود پر قائم رہنا والوں اور ان کی خلاف ورزی کرنے والوں کی مثال ایسے لوگوں کی سی ہے جنہوں نے ایک کشتنی میں جگہ کی تعین کہ لی قرعہ اندازی کی، جس کہ نتیجہ میں کچھ لوگوں نے کشتنی کہ اوپر وال حصہ میں اور کچھ لوگوں نے کشتنی کہ اوپر وال حصہ حاصل کی نے نیچے وال حصہ میں جگہ حاصل کی

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ”الله کہ حدود پر قائم رہنا والوں اور ان کی خلاف ورزی کرنے والوں کی مثال ایسے لوگوں کی سی ہے جنہوں نے ایک کشتنی میں جگہ کی تعین کہ لی قرعہ اندازی کی، جس کہ نتیجہ میں کچھ لوگوں نے کشتنی کہ اوپر وال حصہ میں اور کچھ لوگوں نے نیچے وال حصہ حاصل کی جو لوگ نیچے وال حصہ میں تھے، انہیں پانی اور کچھ لوگوں کے لیے اپنے اپنے سے گزرنا پڑتا لہذا انہوں نے سوچا کہ کیوں نہ ہم اپنے ہی حصہ میں ایک سوراخ کر لیں، تاکہ اوپر والوں کو ہم کوئی تکلیف نہ دیں ہا اب اگر اوپر وال نیچے والوں کو من مانی کرنے دین گے، تو سب کے سب لاک ہو جائیں گے اور اگر اوپر وال نیچے والوں کا ہاتھ پکڑیں گے (اور انہیں ایسا زین کرنے دین گے) تو یہ خود بھی بچ جائیں گے اور باقی لوگ بھی بچ جائیں گے“

[صحیح] [اسے بخاری نے روایت کیا]

الله کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کہ حدود پر قائم رہنا والوں، اس کے احکامات کی تعمیل کرنے والوں، بھلائی کا حکم دینے والوں اور برائی سے روکنے والوں کی ایک عمدہ مثال پیش کی ہے اور اللہ کی حدود کی خلاف ورزی کرنے والوں، بھلائی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے سے گریز کرنے والوں اور غلط کام کرنے والوں اور سماج کی نجات پر مرتب ہونے والے اس کے اثرات کی مثال ایک ایسی قوم سے پیش کی جو کشتنی پر سوار ہوئے اور اس بات کے لیے قرعہ اندازی کی کہ کون کشتنی کے بالائی حصہ میں سوار ہوگا اور کون زیرین حصہ میں کچھ لوگوں کے حصہ میں بالائی حصہ آیا اور کچھ لوگوں کے حصہ میں زیرین حصہ (چون کہ پانی کا انتظام بالائی حصہ میں تھا، اس لیے) زیرین حصہ والوں کو پانی حاصل کرنے کے لیے بالائی حصہ والوں سے ہو کر گزرنا پڑتا تھا ایسے میں زیرین حصہ والوں نے سوچا کہ اگر پانی حاصل کرنے کے لیے زیرین حصہ میں ایک سوراخ کر لیں، تو بہتر ہو اس طرح ہم بالائی حصہ والوں کو تکلیف میں ڈالنے سے بچ سکتے ہیں اس طرح کہ حالات میں بالائی حصہ والوں نے اگر زیرین حصہ والوں کا ہاتھ نہ پکڑا اور ان کو سوراخ کرنے سے نہ روکا، تو کشتنی ڈوب جائے گی اور سارے لوگ لاک ہو جائیں گے اور ان کا ہاتھ پکڑ لیا، تو سارے لوگ بچ جائیں گے“

